10 جولائی 2013ء

مالی شمولیت کو اسٹیٹ بینک کے اہم پالیسی مقصد کی حیثیت حاصل رہے گی: ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک اشرف محمود وتھرا

اسٹیٹ بینک کے ڈپٹی گورنر اشرف محمود وتھرا نے اپنے اختتامی اور مستقبل بین ریمارکس میں مائیکروفنانس سربراہی اجلاس 2013ء کے پانچ اہم پہلو بیان کیے۔ یہ مائیکروفنانس سربراہی اجلاس اسلام آباد کے ایک مقامی ہوٹل میں منعقد ہوا۔

انہوں نے کہا کہ یہ سربراہی اجلاس تمام فریقوں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنے میں کامیاب رہا، جنہوں نے اپنے منفرد تجربات کا تبادلہ کیا اور معاشرے کے مالی طور پر پسماندہ معاشی و جغرافیائی طبقات کے لیے شمولیتی (inclusive) مالی خدمات تک رسائی کو بڑھانے کے لیے سفارشات تیار کی ہیں۔

جناب اشرف وتھرا نے کہا کہ مالی شمولیت کی تحریک نے پاکستان اور دنیا بھر میں جدت پسند تبدیلیاں متعارف کرائی ہیں۔ تاہم مختلف فریقین ان اختراعات (innovations) کو مختلف نظر سے دیکھتے ہیں۔ اس لیے مستقبل کے لائحہ عمل پر اتفاق اور پسماندہ، غریب اور کم آمدنی والے افراد تک رسائی کے لیے مزید اشتراک کی راہیں وضع کرنے کی خاطر نئے حل اور نظریات کا تجزیہ اور انہیں زیر بحث لانا بہت اہم ہے۔

انہوں نے کہا کہ اس اجلاس سے پاکستان میں مائیکروفنانس کے شعبے میں پنہاں مواقع اور چیلنجوں کو سمجھنے میں وسیع تر مفاہمت پیدا ہوئی ہے:

پہلا پہلو، حکومت نے پائیدار بنیادوں پر مائیکروفنانس کے شعبے کو ترقی دینے کے لیے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی ہے اور شرکا نے نئی حکومت کے وژن کو سراہا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اس سے مائیکروفنانس کو اگلے مرحلے تک لے جانے میں مدد ملے گی۔

دوسرا، حکومت، اسٹیٹ بینک اور ڈونرز نے سازگار پالیسی، ریگولیٹری فریم ورک اور مالی سپورٹ کی صورت میں مائیکروفنانس شعبے کو بے حد تعاون فراہم کیا ہے جس کے نتیجے میں مائیکروفنانس ادارے باضابطہ مائیکروفنانس بینکوں میں تبدیل ہوگئے ہیں، معقول سرمائے کا حامل اور متنوع مائیکروفنانس بینکاری کا شعبہ نمو پا رہا ہے جو خدمات کی فراہمی کے جدت پسندانہ طریقے بھی استعمال کر رہا ہے۔ ابھی ہم نے خاص طور پر کم ترقی یافتہ علاقوں کے غریب آجرین (entrepreneurs)، خواتین اور نوجوانوں کے لیے پائیدار مالی رسائی اور خدمات کی وسیع رینج (بچتیں، کریڈٹ، ادائیگیاں اور بیمہ) کو بڑھانا ہے۔ اس تناظر میں منڈی کی segmentation کے طرز فکر کو اختیار کرنا بے حد اہمیت کا حامل ہے جس سے ہمیں مختلف طبقات کے درمیان فرق کو تجزیہ کرنے اور اور بروقت اور مناسب پالیسی ردعمل اور حل تیار کرنے میں مدد ملے گی۔

تیسرا، اجلاس میں یہ اتفاق رائے ہوگیا ہے کہ مائیکروفنانس کی صنعت کی توجہ بہتر نظم و نسق، مینجمنٹ ٹیموں کو مضبوط بنانے، کنٹرول اور معلومات کے بہاؤ کے بہتر نظام پر مرکوز ہونی چاہیے۔

چوتھا، یہ امر حوصلہ افزا ہے کہ مائیکروفنانس کے ادارے ایسے طریقے تلاش کرنے کے لیے کوشاں ہیں جن سے ان کی آپریشنل لاگت میں کمی آئے گی اور وہ برانچ لیس بینکنگ فراہم کرنے والے اداروں کی شراکت سے اپنے کلائنٹس کو سہولتیں مہیا کرسکیں گے۔

پانچواں، سربراہی اجلاس میں ویلیو چینز (value chains) اور بہتر گذر اوقات کے ساتھ اس کے روابط کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا گیا۔

آخر میں اسٹیٹ بینک کے ڈپٹی گورنر نے یقین دلایا کہ مالی شمولیت کو اسٹیٹ بینک کی پالیسی کے اہم مقصد کی حیثیت حاصل رہے گی۔ ہم مائیکروفنانس شعبے کو مکمل تعاون فراہم کرتے رہیں گے کیونکہ یہ شمولیت (inclusive) اقتصادی نمو کے فروغ میں اہم پالیسی ٹول (tool) کی حیثیت رکھتا ہے۔

☆☆☆☆